اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی میں ادبی نشست

"بعنوان: "علامہ اقبال کی فارسی شاعری میں تصورِ تسخیرِ فطرت

مہمانِ خصوصی: پروفیسر شہناز صاحب کا کلیدی خطبہ۔

سرینگر، ۰۶ نومبر ۲۰۲۶

بتاریخ ۰۶ نومبر ۲۰۲۶ء کو اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی (ادارہ) میں ایک انتہائی بصیرت افروز اور فکری و ادبی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اللہ ربّ ذوالجلال کے فضل و کرم سے یہ ادبی نشست کامیاب بھی رہی اور شرکاء بھی مستفیض ہوئے ۔ علامہ اقبال کی فارسی دانی اور ان کے فارسی کلام کی تفہیم و فہم کے حوالے سے اس نشست میں گفتگو سن کر سامعین نے دلی مسرت محسوس کی اور یہ محفل اپنے تمام تر حسن و کمال کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

اس تقریب میں نظامت کے فرائض ادارہ کے ذمہ دار استاد ڈاکٹر وسیم احمد نحوی صاحب نے بخوبی انجام دیے۔ انہوں نے نظامت کے جملہ لوازمات کو احسن طریقے سے نبھایا اور مہمانِ خصوصی کا مختصر تعارف پیش کر کے محفل کا باقاعدہ آغاز کیا۔

نشست کا باقاعدہ آغاز کلام پاک کی تلاوت سے ہوا، جس کی سعادت ادارہ کے ریسرچ اسکالر مدثر حسین نے حاصل کی اور اپنی سحر انگیز آواز سے محفل میں ایک نورانی فضا قائم کی۔

بعد ازاں، مہمانِ خصوصی کا استقبال کرتے ہوئے ادارہ ہٰذا کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اسرار احمد خان صاحب نے انتہائی مدلل، جامع اور فصیح و بلیغ انداز میں خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مہمانِ خصوصی کے علم و فضل، فارسی دانی اور اقبال شناسی کا ایک مختصر مگر جامع تعارف پیش کیا اور ان کی تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے مہمانِ خصوصی شعبۂ فارسی، کشمیر یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر شہنواز صاحب کو دعوتِ سخن دی۔

پروفیسر ڈاکٹر شہنواز شاہ صاحب نے اپنے کلیدی خطبے کا آغاز ایک منفرد اور دلنشین اسلوب میں کیا، جس میں قرآن و حدیث کے دلائل، تاریخی شواہد اور شعری محاسن کا ایک حسین امتزاج دکھائی دیا۔ انہوں نے 'تسخیرِ فطرت' کے موضوع پر فکری گفتگو کا آغاز آدم کے بنیادی مقام سے کیا۔ اس دوران انہوں نے فلسفۂ تسخیرِ فطرت کی حدود اور اس کی بقا و عدمِ بقا کے علمی نکات طے کرتے ہوئے بحث کو ایک ایسے مقام پر پہنچایا، جہاں انہوں نے واضح کیا کہ تسخیرِ فطرت سے پہلے 'خودی کی تسخیر' لازمی اور ناگزیر ہے۔ اسی تناظر میں انہوں نے فارسی ادبیات کے اکابرین اور عظیم کلاسیکی شعرا، بالخصوص خاقانی شروانی، سعدی اور ابو بکر عباد کے فکری افکار اور کلام کا حوالہ بھی دیا۔ مجلس کے اختتام پر صدرِ مجلس، سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر مشتاق گنائی صاحب نے اختتامی کلمات میں ڈاکٹر شہنواز صاحب کے علمی مرتبے، اور بیرون و ہندوستان (مثلاً ایران) میں ان کے علمی اسفار، نیز ان کی شاعری اور اعلیٰ اقبال شناسی کا ذکر کرتے ہوئے اس محفل کے ہر ایک پہلو کا احاطہ کیا۔ اختتام پر سوال و جواب کا ایک معلوماتی سیشن بھی منعقد ہوا، جس سے حاضرین کے ذوقِ فکری کی بھرپور تسکین ہوئی۔

یہ نشست علامہ اقبال کے افکار کو دورِ حاضر کے تناظر میں سمجھنے کے لیے ایک بہترین علمی اور فکری کوشش ثابت ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب نے منفرد انداز میں مجلس کا اختتام کیا اور مہمانِ خصوصی و شرکا کا شکریہ بھی ادا کیا۔